الْحَصِيْدِ ۙ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿١٠﴾ رِّزْقًا

غلّہ (بھی)o اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بہ تہ ہوتے ہیںo (یہ سب کچھ اپنے) بندوں

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾

کی روزی کے لئے (کیا) اور ہم نے اس (پانی) سے مُردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح (تمہارا) قبروں سے نکلنا ہوگاo

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ﴿١٢﴾ وَ

اِن (کفّارِ مکّہ) سے پہلے قومِ نوح نے، اور (سرزمینِ یمامہ کے اندھے) کنویں والوں نے، اور ☆۱ثمود نےo اور ☆۲عاد نے اور (مصر کے

عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ

حکمران) فرعون نے اور (ارضِ فلسطین میں سدوم اور عمورہ کی رہنے والی) قومِ لُوط نےo اور (مدین کے گھنے درختوں والے بَن) اَیکہ کے رہنے والوں نے (یہ قومِ شعیب

قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا

تھی) اور (بادشاہِ یَمن اسعَد ابوکریب) تُبَّع (الحِمْیَری) کی قوم نے، (الغرض اِن) سب نے رسولوں کو جھٹلایا، پس (اِن پر) میرا وعدۂ عذاب ثابت ہوکر رہاo سو کیا

بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع وَ

ہم پہلی بار پیدا کرنے کے باعث تھک گئے ہیں؟ (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ ازسرِ نو پیدائش کی نسبت شک میں (پڑے) ہیںo اور

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَ

بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس (اس کے دل و دماغ میں)

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

ڈالتا ہے۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیںo جب دو لینے والے (فرشتے اس کے ہر قول و فعل کو تحریر میں)

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

لے لیتے ہیں (جو) دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ہیںo وہ مُنہ سے کوئی بات نہیں کہنے پاتا مگر اس کے

اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

پاس ایک نگہبان (لکھنے کے لئے) تیار رہتا ہےo اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آ پہنچی۔

☆۱(مدینہ سے شام کی طرف تبوک کے قریب ستّی حِجر میں آباد صالح علیہ السلام کی قوم) ☆۲(عُمان اور ارضِ حَضرموت کے درمیان احقاف میں آباد ہود علیہ السلام کی قوم)

ع ۱۵ ۵